12324-خاوند اپنے بیوی کے خاص قرض کا ذمہ دار نہیں

سوال

ایک شادی عورت پر شادی سے قبل بہت زیادہ قرض تھا، اوراس کے خاوند کو بھی اس قرضہ کا علم تھا اور شادی سے قبل ہی خاوند نے یہ وضاحت کر دی تھی کہ وہ اپنی بیوی کا قرض ادا نہیں کرسکتا، لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ اگر اس کے پاس مال زیادہ اور آمدنی میں اضافہ ہوا تو پھر وہ ادا کرے گا۔

1-کیا اب وہ قرض خاوند کے کندھوں پر ہے، اور کیا وہ آخرت میں اس کے قرض کا مسؤل ہوگا ؟

2-اور جب بیوی کو خاوند اجازت دے کہ وہ اپنے خاوند کے کام میں اس کا تعاون کرے اور وہ اس تعاون پر اسے تنخواہ بھی ملتی ہو کیا اس پر واجب ہے کہ وہ اس سے اپنے قرضہ کو ادا کرے ؟

3-جب دونوں ہی اس قرض کو ادا نہ کریں اور فوت ہوجائیں تو پھر ان دونوں کو کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اس عورت پر جو قرض ہے وہ اس کی ذمہ دار ہے اور خود ہی اس کی متحمل ہوگی، اس کا خاوند سے کوئی تعلق نہیں، اور نہ ہی وہ اس کے بارہ میں جوابدہ ہوگا۔

اور جب وہ اپنے خاوند کے کام میں اجرت پر تعاون کرتی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اجرت کی رقم اور دوسری رقم سے اپنے قرض کی ادائیگی کرے۔

جب قرض کی ادائیگی سے قبل ہی دونوں فوت ہوجائیں تو وہ قرض عورت کے ذمہ ہوگا، اللہ تعالی اس عورت سے قرض والوں کے لیے حساب لے گا، لیکن اگر وہ قرض لینے والے اس عورت کو دنیا میں ہی معاف کردیں، یا پھر اس کے رشتہ دار اس قرض کو اس کی جانب سے ادا کریں کہ اس کی نیت ادائیگی کی تھی، جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے :

(جس نے لوگوں کا مال اس نیت سے لیا کہ وہ اس کی ادائیگی کرے گا اللہ تعالی اس کی طرف سے ادائیگی کرے گا، اور جو بھی اس نیت سے مال لیتا ہے کہ وہ اسے تلف کرے گا تو اللہ تعالی اسے تلف کردے گا) ۔